سپارہ ۱۰

الجزء العاشر

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اور تمھیں معلوم ہو کہ جو چیز بھی تم فتح پا کر حاصل کرو تو اُس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے، اُس کے رسول کے لیے اور قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے (نکالنے کا حکم) ہے، جبکہ تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اُس (غیبی مدد) پر جو ہم نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) تمیز کردینے والے دن (۔جنگ بدر کے موقعہ پر) نازل کی تھی۔ جس دن دو لشکروں کی مڈ بھیڑ ہوئی تھی۔ اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ

۴۲۔ جب تم (وادیِ بدر کے شمال میں مدینہ کی طرف والے) ورلے کنارے پر تھے اور وہ (کافر) پر لے کنارے پر اور (قریش کا شامی) قافلہ (ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ) تم سے نشیب کی طرف (سے گزر گیا) تھا (اس جنگ کی جگہ اور وقت کے متعلق پہلے سے) تمہاری آپس میں کوئی قرارداد ہوتی تو (قرار داد کی) جگہ اور وقت کے

مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

متعلق تمہارا ضرور اختلاف ہوتا، لیکن (یہ تصادم ہو گیا) اور نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے وہ بات پوری کر دی جو (اُس کی تقدیر میں) ہو کر رہنے والی تھی، اور (روحانی اعتبار سے) جو کھلی دلیل سے ہلاک ہو چکا تھا وہ (اب جسمانی اعتبار) سے بھی ہلاک ہو گیا اور جو کھلی دلیل سے زندگی پا چکا تھا (ہر دو لحاظ سے) زندہ رہے گا۔ اللہ خوب سُننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللّٰهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ (اے نبی! یاد کرو) جب اللہ نے تمہارے رویاء میں وہ (کافر) تمہیں کم دکھائے تھے اور اگر تمہیں وہ لوگ (تعداد و تیاری میں) زیادہ دکھاتا تو تم (مسلمانو) ضرور ہمّت ہار دیتے اور اس (جنگ کے) معاملے میں یقیناً باہم تنازع کرتے (کہ جنگ کی جائے یا نہ کی جائے) لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ جب اس (خالق برتر) نے تمہارے ایک دوسرے سے متصادم ہونے کے وقت اُن (کفار) کو تمہاری نظروں میں بھی تھوڑا دکھایا تھا اور تمہیں اُن کی نظروں میں تھوڑا دکھایا تھا تا اللہ وہ بات پوری کر دے جو (اُس کی تقدیر میں) ہو کر رہنے

والی تھی اور اللہ ہی کی طرف سب باتیں لوٹائی جاتی ہیں۔

ع 5 7 1

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہاری کسی فوج سے مڈ بھیڑ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم کامیاب رہو۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں، ورنہ تم ہمّت ہار دو گے، تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو اللہ یقیناً صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جو (کفر کی تائید میں جنگِ بدر کے موقعہ پر) اتراتے ہوئے اور ریاکاری کے لیے اپنے گھروں سے نکلے اور جو اللہ کے راستے سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اللہ ان کے اعمال کو برباد کردیا کرتا ہے۔

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي

۴۸۔ جب شیطان نے انہیں اُن کے اعمال مزیّن کرکے دکھائے اور کہا: آج انسانوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارا مددگار اور محافظ ہوں، مگر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو وہ اپنی ایڑیوں کے بل پھر گیا اور کہا: میں تم سے بے

أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾

ع 6 4 2

تعلق ہوں میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں۔ اللہ (برائی کی) سزا دینے میں سخت ہے۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہہ رہے تھے: ان (مسلمانوں) کو تو اُن کے دین نے دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے، حالانکہ جو شخص اللہ پر توکّل کرتا ہے تو (وہ دیکھ لیتا ہے کہ) اللہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اگر تم دیکھو جب ملائکہ اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا وفات دے رہے تھے اور اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر مار رہے تھے اور (کہہ رہے تھے) جلنے کی سزا بھگتو،

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾

۵۱۔ یہ (سزا) تمہاری گزشتہ کرتوتوں کا نتیجہ ہے اور یہ کہ اللہ بندوں پر کبھی بھی اور کچھ بھی ظلم نہیں کرتا (تو تمہیں توکّل کے نتائج نظر آجائیں)۔

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ (ان کفار کی روش تو) فرعون اور اُن لوگوں کی روش ایسی ہے جو ان سے پہلے ہوئے؛ اُنہوں نے بھی اللہ کے احکام کا انکار کیا تھا سو اللہ نے ان گناہوں کی وجہ سے اُن کا مواخذہ کیا۔ اللہ قوت والا ہے، (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ یہ اس لیے ہوا کہ اللہ کبھی کوئی نعمت جس سے اُس نے کسی قوم کو نوازا ہو بدلا نہیں کرتا جب تک کہ خود اُس قوم کے لوگ اپنے دل کی حالت نہ بدلیں اور یہ کہ اللہ خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے؛

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ جس طرح فرعونیوں اور اُن لوگوں کے ساتھ پیش آتا رہا جو اُن سے پہلے ہوئے (ان کے ساتھ بھی وہی کچھ پیش آئے گا)، اُنھوں نے اپنے رب کے احکام کی تکذیب کی تھی، سو ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا، اسی طرح فرعونی غرق کر دیئے، یہ سب ظالم لوگ تھے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اللہ کے نزدیک بد ترین چلنے پھرنے والے جاندار وہ لوگ ہیں جنھوں نے (حق کے قبول کرنے سے) انکار کر دیا۔ پھر وہ ایمان لاتے ہی نہیں۔

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ (خصوصاً) وہ لوگ جن سے (اے رسول!) تم نے معاہدہ کیا پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں اور (عہد شکنی سے) نہیں بچتے۔

فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ سو اگر تم اُن (عہد شکن لوگوں) کو جنگ میں پاؤ تو (اُنہیں عبرتناک سزا دے کر) اُن لوگوں کو منتشر کر دو جو ان کے پیچھے ہیں تاکہ وہ (بھی) نصیحت حاصل کریں۔

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

ع 7 10 3

۵۸۔ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کوئی قوم (جو تم سے معاہدہ کر چکی ہے) دغابازی کرے گی تو (ان کا معاہدہ) برابری ملحوظ رکھتے ہوئے ختم کر دو۔ اللہ دغابازوں کو یقیناً پسند نہیں کرتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ وہ بڑھ (کر ہمارے قابو سے نکل) گئے ہیں۔ وہ (مومنوں کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ اور (مومنو! تمہارا بھی فرض ہے کہ) قوت اور سرحدی حفاظت کے جس قدر ذرائع تمہارے بس میں ہیں وہ اُن کے مقابلے میں تیار رکھو کہ اس طرح تم اللہ کے دشمنوں، اپنے ان دشمنوں اور ان کے علاوہ اور دوسرے لوگوں کو بھی، جنہیں تم نہیں جانتے اللہ اُنہیں جانتا ہے، (اپنی دھاک بٹھا کر) خوفزدہ رکھو گے اور (یاد رکھو!) جو چیز بھی تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے تمہیں (اُس کی

جزا) پوری پوری دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

٦١۔ اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اُس کی طرف جھک جاؤ اور اللہ پر توکّل کرو، یقیناً وہی خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اگر وہ لوگ تمہیں چھوڑنے کا ارادہ کریں گے تو اللہ یقیناً تمہارے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی مدد کے ذریعہ اور مومنوں کے ذریعے تمہیں قوت دی۔

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ اور ان (مومنوں) کے دلوں میں باہم الفت پیدا کر دی، جو زمین میں ہے اگر تم سب کا سب بھی خرچ کر دیتے تو بھی ان کے دل نہیں جوڑ سکتے تھے لیکن اللہ نے ان کے دل جوڑ دیئے، وہ یقیناً سب پر غالب ہے، حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ ع 8 6 4

٦٤۔ اے نبی! تمہارے لیے اور مومنوں کے لیے؛ جنہوں نے تمہاری اتباع کی ہے، اللہ کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

٦٥۔ اے نبی! مومنوں کو جنگ کے بارے میں بار بار اور خوب زور سے ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو (مخالفوں) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں ایک سو (صبر کرنے

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

والے) ہوں گے تو وہ کفر اختیار کرنے والوں میں سے ایک ہزار پر غالب آئیں گے، کیونکہ وہ (کافر) ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اس وقت اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا ہے کیونکہ اُسے علم ہے کہ تم میں (ابھی کچھ) کمزوری ہے اس لیے اگر تم میں ایک سو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔ اور وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ کسی نبی کے لیے یہ جائز نہیں کہ اُس کے (قبضے میں) قیدی ہوں جب تک کہ کسی خونریز جنگ کے بعد غالب نہ آئے (اگر اس کے بغیر اسیر بناتے ہو تو) تم دنیا کا مال (حاصل کرنا) چاہتے ہو۔ حالانکہ اللہ (تمہیں) آخرت (کے انعام دینا) چاہتا ہے اور اللہ (اس پر) غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے (جنگ کا) حکم نہ آچکا ہوتا تو جو (قافلہ تجارت پر حملہ) تم کرنے لگے تھے اُس کی پاداش میں تمہیں سخت سزا ملتی۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ﴿٦٩﴾ ع 9 5 5

۶۹۔ پس جو تم نے فتح پا کر حاصل کیا اُس میں سے حلال و طیب کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ بڑی حفاظت کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ
مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي
قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا
أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ اے نبی! تمہارے قبضے میں جو قیدی ہیں اُنہیں کہہ دو اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی دیکھے گا تو جو تم سے (تاوان جنگ) لیا گیا ہے اُس سے بہتر تمہیں دے گا نیز (گناہوں سے) تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا
اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

۷۱۔ اگر وہ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو اس سے پہلے وہ اللہ سے بھی (اپنی طرف سے) دغا کر چکے ہیں، مگر اللہ نے (تمہیں) اُن پر قابو دے دیا۔ اللہ کامل علم رکھنے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا
وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا
وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ
بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ
يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ

۷۲۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے ہجرت کی ہے اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کیا ہے (۔مہاجرین) اور جن لوگوں نے (اُنہیں) پناہ دی ہے اور (اُن کی) نصرت کی ہے (۔انصار) وہ ایک دوسرے کے دلی دوست ہیں، اور جو لوگ ایمان تو لائے ہیں مگر اُنہوں نے ہجرت نہیں کی تم پر ان کی ذمہ داری

مِنۡ شَيۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِي الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿٧٢﴾

نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔ہاں اگر وہ تم سے دین کے بارے میں مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا فرض ہے، مگر اُس قوم کے خلاف نہیں کہ تمہارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہے ۔اللہ تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِي الۡاَرۡضِ وَفَسَادٌ كَبِيۡرٌ ﴿٧٣﴾

۷۳۔جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں؛ اگر تم (مسلمانوں کو ایک دوسرے کی حمایت کا جو حکم دیا گیا ہے) اُس کے مطابق عمل نہ کرو گے تو ملک میں بڑا فتنہ وفساد برپا ہو جائے گا۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجَاهَدُوۡا فِي سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿٧٤﴾

۷۴۔جو لوگ (پہلے) ایمان لا چکے ہیں اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔ اور جن لوگوں نے (اُنہیں) پناہ دی اور اُن کی نصرت کی وہی حقیقی مومن ہیں اُن کے لیے حفاظت کا سامان اور عزت و آبرو والا رزق (مہیا کر دیا گیا) ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا
وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ
وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾

ع 10 6 6

۷۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائیں گے اور ہجرت کریں گے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کریں گے تو وہ بھی تم میں سے ہیں۔ مگر اللہ کے قانون (وراثت) میں (اخوت ایمانی کے باوجود دوسرے) رشتے دار ایک دوسرے (کی وراثت لینے کے لحاظ) سے زیادہ حقدار ہیں۔ اللہ یقیناً ہر چیز سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

(9) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

١۔ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے ان لوگوں کی طرف جن کے ساتھ تم نے معاہدات کیے تھے (اور جنہیں اُنھوں نے توڑ دیا) یہ علیحدگی (کا اعلان کیا جاتا) ہے۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾

٢۔ پس (اے مشرکو!) اس ملک میں (اب سے) چار مہینے تک چلو پھرو (اس کی تمہیں اجازت ہے) اور تمہیں معلوم رہے کہ تم اللہ کو کبھی بھی عاجز نہیں کر سکتے۔ اور یہ (بھی جان لو) کہ اللہ کافروں کو رُسوا کرنے والا ہے۔

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ

٣۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کے لیے یہ عام منادی کی جاتی ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول ان مشرکوں سے بری الذمہّ ہے (اور اُنہیں بتایا جاتا ہے کہ)، اگر تو تم اب بھی توبہ کر لو تو یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے اور اگر سرتابی کرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم کبھی بھی اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور (اے نبی!) جن

مُعۡجِزِي اللّٰهِ ۙ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣﴾

لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے اُنہیں زور اور وضاحت سے بتادو کہ اُنہیں دردناک سزادی جائے گی۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾

۴۔ مگر جن مشرکوں کے ساتھ تم نے معاہدات کر رکھے ہیں، پھر انہوں نے (ان معاہدات کے پورا کرنے میں) تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کو مدد دی (تو وہ اس اعلان براءۃ سے مستثنیٰ ہیں) ان کے ساتھ اُن کا معاہدہ اُن سے مقرر کی ہوئی مدت تک نباہ ہے۔ اللہ متقیوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

۵۔ سو جب یہ (حرمت والے) مہینے گزر جائیں تو اُن (عہد شکن) مشرکوں کو تم جہاں پاؤ قتل کرو اور اُنہیں گرفتار کرلو اور اُن کا محاصرہ کرو اور ان کے لیے ہر تاک کی جگہ میں بیٹھو، لیکن اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے لگیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں تو راستہ چھوڑ دو۔ اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَإِنۡ أَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِينَ
اسۡتَجَارَكَ فَأَجِرۡهُ حَتَّىٰ يَسۡمَعَ
كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبۡلِغۡهُ مَأۡمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ
بِأَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُونَ ﴿٦﴾ ع 1 6 7

٦۔ اور اگر ان مشرکوں میں سے کوئی تم سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سن لے پھر اُسے اُس کی (اختیار کردہ) امن کی جگہ پہنچا دو، یہ (سلوک) اس لیے (روا، رکھا گیا) ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (اسلام سے) ناواقف ہیں۔

كَيۡفَ يَكُونُ لِلۡمُشۡرِكِينَ عَهۡدٌ
عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِۦٓ إِلَّا الَّذِينَ
عَاهَدتُّمۡ عِندَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۖ
فَمَا اسۡتَقَامُوا لَكُمۡ فَاسۡتَقِيمُوا
لَهُمۡ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِينَ ﴿٧﴾

٧۔ ان مشرکوں کا اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک کوئی معاہدہ آخر کیوں کر (قائم) رہ سکتا ہے (جبکہ وہ بار بار عہد شکنیاں کر چکے ہیں)، البتہ جن کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا وہ اس سے مستثنیٰ ہیں، پس جب تک وہ تمہارے ساتھ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تم بھی اُن کے حق میں (اپنے عہد) پر قائم رہو۔ اللہ (عہد شکنی سے) بچنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

كَيۡفَ وَإِن يَظۡهَرُوا عَلَيۡكُمۡ لَا
يَرۡقُبُوا فِيكُمۡ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ
يُرۡضُونَكُم بِأَفۡوَاهِهِمۡ وَتَأۡبَىٰ
قُلُوبُهُمۡ وَأَكۡثَرُهُمۡ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾

٨۔ کیونکر (ایسے لوگوں کے ساتھ نباہ ہو سکتا ہے) جبکہ (ان مشرکوں کا یہ حال ہے کہ آج) اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے متعلق نہ کسی عہد کا لحاظ کریں اور نہ کسی ذمہ داری کا۔ وہ اپنے مونہوں (کی باتوں) سے تمہیں راضی کرنا چاہتے ہیں حالانکہ اُن کے دل (اس سے) انکار کرتے ہیں، اور ان میں سے اکثر عہد شکن ہیں۔

اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

۹۔انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے ایک حقیر سی قیمت (۔دنیا) لے لی، یوں اُس (خالقِ بر تر) کے راستے سے روکا۔اُن کا عمل بہت ہی بُرا ہے۔

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ وہ (کسی اعتماد کرنے والے) کے متعلق نہ کسی عہد کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی ذمہ داری کا اور یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا
الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ
وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
﴿١١﴾

۱۱۔ سو اگر تو وہ توبہ کرلیں نماز قائم کرنے لگ جائیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں ،(دیکھو!) علم والے لوگوں کے لیے ہم اَحکام کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ
عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ
فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا
أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ
﴿١٢﴾

۱۲۔ اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعنہ زن (اور حملہ آور) ہوں تو (پھر اس کے سوا کیا چارہ ہے کہ) ایسے سردارانِ کفر سے جنگ کرو، وہ یقیناً ایسے ہیں کہ اُن کی قسمیں ہیچ ہیں (اور تمہیں جنگ اس لیے کرنی چاہئیے) تاکہ وہ (ظلم و عہد شکنیوں سے) باز آجائیں۔

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ

۱۳۔ کیا تم اُن لوگوں سے جنگ نہیں کرو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور (اللہ کے) رسول کو اُس کے وطن سے نکالنے کا قصد کیا تھا اور

بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اُنہیں نے تم سے پہل کرتے ہوئے (جنگ) شروع کی۔ کیا تم اُن سے ڈرتے ہو حالانکہ تم مومن ہو (اور وہ دولت ایمان سے تہی دامن) اللہ ہی اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اُسی کی خشیت رکھو۔

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اُن سے نبرد آزما ہو جاؤ۔ اللہ اُنہیں تمہارے ہاتھوں سے سزا دلوائے گا، اُنہیں رسوا کرے گا، تمہیں اُن پر غلبہ دے گا اور مومنوں کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اور اُن (کفار) کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا اور جو چاہتا ہے (کہ اللہ اس پر فضل سے متوجہ ہو)۔ اللہ اُس پر فضل سے متوجہ ہو گا، اللہ کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تمہیں (اتنے ہی میں) چھوڑ دیا جائے گا۔ حالانکہ اللہ نے ابھی تک تم میں وہ لوگ ظاہر اور نمایاں نہیں کیے جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور نہ اللہ، نہ اُس کے رسول اور نہ مومنوں کے سوا کسی اور کو اپنے دلوں کا متصرف بنایا ہے۔ اللہ تمہارے اعمال سے خوب با خبر ہے۔

ع 2 10 8

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللّٰهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ مشرکوں کا کوئی حق نہیں کہ اپنے خلاف کفر کے معترف ہوتے ہوئے اللہ کی مسجدیں آباد (کرنے کا دعوی) کریں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کے اعمال اکارت جاچکے ہیں اور یہ آگ میں رہ پڑنے والے ہیں۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اللہ کی مسجدیں تو وہی لوگ آباد کریں گے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے، نماز قائم کی۔ زکٰوۃ دیتے رہے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کیا۔ سو عنقریب یہ لوگ منزل مقصود پر پہنچنے والوں میں سے ہوں گے۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ (اے مشرکو!) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور (مکہ کی) مسجد حرام کو (ایسی رسوم اور مجاوری سے) آباد کرنا اُس شخص کے (کام کے) برابر سمجھ لیا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کے راستے میں جہاد کیا (نہیں یہ دونوں کام) اللہ کے ہاں برابر نہیں ۔ اللہ ظالموں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ اللہ کے راستے

وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

میں جہاد کیا وہ اللہ کے ہاں بہت بڑا درجہ رکھتے ہیں اور وہی بامراد ہوں گے۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اُن کا رب اُنہیں اپنی عظیم الشان رحمت، رضا اور ایسی جنتوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لیے دائمی اور بکثرت نعمت ہو گی۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ وہ اُن میں ہمیشہ کے لیے رہ پڑنے والے ہوں گے۔ اللہ وہ ہے جس کے پاس خدمات کا یقیناً بہت بڑا اصلہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو دلوں پر متصرف (دین) نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت کرتے ہیں، اور تم میں سے جو انہیں دل پر متصرف بنائیں گے تو وہی ظالم ہیں۔

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

۲۴۔ کہہ دیجئے: اگر تمہارے باپ دادا، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں۔ تمہارا قبیلہ، تمہارے وہ اموال جو تم نے کمائے ہیں، وہ تجارت جس کے ماند پڑ جانے کا تمہیں اندیشہ ہے اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ کے رسول اور اُس کے راستے

كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾

میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ ظاہر کردے ۔ اللہ نافرمانوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

ع 3 8 9

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اللہ جنگ کے بہت سے میدانوں میں تمہاری مدد کرچکا ہے اور حُنین کی جنگ میں بھی (اُس نے تمہارا ساتھ دیا تھا)، جب تمہاری کثرت نے تمہیں متکبّر بنادیا تھا مگر وہ (کثرت) تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی اور تم پیٹھ دیتے ہوئے پھر گئے۔

ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ تب اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر (اپنی جانب سے) تسکین نازل کی اور ایسے لشکر اُتارے جنہیں تم نہیں دیکھ رہے تھے اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا اُنہیں عذاب دیا۔ اور یہی کافروں کی سزا ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پھر اس سزا کے بعد جو چاہتا ہے (کہ اُس پر اللہ فضل کے ساتھ متوجہ ہو) اُس پر اللہ فضل کے ساتھ متوجہ ہو گا۔ اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مشرک تو مجسّم گند ہیں۔ اس لیے وہ اپنے اس سال کے بعد سے مسجد حرام کے قریب بھی نہ آئیں، اگر تمہیں (اُن کی آمد و رفت بند ہو جانے کی وجہ سے) فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو تو (گھبراؤ نہیں) اللہ اگر چاہے گا تو جلد ہی تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، اللہ کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ پر (حقیقی) ایمان نہیں رکھتے نہ آخرت کے دن پر (اُنہیں یقین ہے) اور جن چیزوں کو اللہ اور اُس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اُنہیں حرام نہیں قرار دیتے اور نہ سچے دین پر عمل پیرا ہیں، اُس وقت تک اُن سے جنگ جاری رکھو کہ بشرطِ استطاعت جزیہ ادا کریں اور اُن کی حالت ایسی ہو جائے کہ وہ (اسلامی) حکومت کے تابع ہوں

ع 4 5 10

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ۖ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ بعض یہود نے کہا: عُزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے مُنہ کی محض بے حقیقت باتیں ہیں، یہ اُن لوگوں کی بات کی نقل کر رہے ہیں جو (ان سے) پہلے کفر کا راستہ اختیار کر چکے ہیں (یہ سزا کے مستحق ہیں)، اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کدھر کو بہکا کر لے جائے جا رہے ہیں۔

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلٰهًا وَاحِدًا ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے اپنے احبار اور رُہبان کو رب بنا رکھا ہے، اور مسیح ابن مریم کو بھی (رب بنایا ہوا ہے) حالانکہ انہیں تو یہ حکم دیا گیا تھا کہ ایک معبود کی عبادت کریں۔ اُس کے سوا نہ کوئی معبو ہو سکتا ہے، نہ تھا، اور نہ ہوگا۔ وہ ان کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں سے پاک ہے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ وہ اللہ کا نور اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے بُجھانا چاہتے ہیں، حالانکہ اللہ کو اپنے نور کی تکمیل کے سوا دوسری باتیں ناپسند ہیں، گو کافر (اُسے) مشکل ہی سمجھیں گے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

النصف

۳۳۔ وہی ہے جس نے اپنا رسول حقیقی ہدایت اور پُر صداقت دین دے کر بھیجا تاکہ اسے ہر (دوسرے) دین پر غالب کر دے گو مشرک (اُسے) مشکل ہی قرار دیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (دیکھو!) بہت سے احبار اور رہبان لوگوں کے اموال پر یقیناً ناروا طور پر تصرفات کرتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور خود بھی رکتے ہیں اُنہیں اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اللہ کے راستے میں صرف نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر اچھی طرح سُنا دو۔

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ (ایک دن آئے گا) جب یہ (مال) جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا اور اُس سے اُن کے ماتھے اور اُن کے پہلو اور اُن کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ سو جو کچھ (ناجائز طور پر) جمع کرتے رہے ہو اُس (کی سزا) کو بھگتو۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا

۳۶۔ اللہ کے نزدیک (ایک برس کے) مہینوں کی تعداد بارہ مہینے کی ہے، اللہ کے قانون (قدرت) میں (ایسا ہی لکھا گیا ہے) جب سے اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔ یہی مضبوط دین (کا راستہ) ہے، (پس جنگ و جدال کر کے) ان (حرمت والے مہینوں) کے بارے میں اپنے پر زیادتی نہ کرو اور مشرکوں

يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

سے سب کے سب جنگ کرو جس طرح وہ سب کے سب تم سے جنگ کرتے ہیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے کر دینا کفر (کے زمانے) کی ایک زیادتی ہے۔ اس سے وہ لوگ گمراہی میں مبتلا کیے جاتے ہیں جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا۔ اُسی ایک (برس میں جنگ) کو جائز قرار دے لیتے ہیں اور پھر اُسی کو ایک (دوسرے) برس حرام تاکہ (اس طرح اُن مہینوں کی تعداد کو) اُس تعداد کے برابر کر لیں جن (میں جنگ) کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر (عملاً) جن (مہینوں میں جنگ) کو اللہ نے حرام کیا ہے اُس (میں جنگ) کو جائز قرار دے لیں۔ اُن کے اعمال کی برائی اُنہیں خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے۔ اللہ کافروں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

ع 5 8 11

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا

۳۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے کہا گیا کہ اللہ کے راستے میں کوچ کرو تو تم بوجھل ہو کر زمین (کی پستی) کی طرف جھک گئے۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں یہ دنیاوی زندگی پسند کر لی ہے، (اگر ایسا ہی ہے) تو

مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

(یاد رکھو!) اس دنیاوی زندگی کا سر و سامان آخرت کے مقابلے میں محض ایک حقیر چیز ہے۔

إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ اگر تم کوچ نہیں کرو گے تو اللہ تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے گا اور تم اس (خالقِ برتر) کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے۔ اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ اگر تم اس (رسول) کی مدد نہیں کرو گے تو (یاد رکھو!) اللہ اس کی اُس وقت بھی مدد کر چکا ہے۔ جب اُن لوگوں نے جو کافر بنے تھے اسے اس حال میں (اس کے گھر سے) نکال دیا تھا کہ (وہ صرف دو افراد تھے اور) وہ دو میں سے دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار (ثور) میں چھپے بیٹھے تھے جب وہ اپنے رفیق (ابو بکر) سے کہہ رہے تھے (میرے بارے میں) ملال نہ کرو اللہ یقیناً ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اُن پر اپنا سکون و قرار نازل کیا اور ایسے لشکروں سے اُن کی مدد کی جنہیں تم نہیں دیکھتے، اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا اُن کی بات حقیر کر دکھائی۔ اور اللہ ہی کی بات بلند ہے۔ اللہ سب پر غالب ہے۔ بڑی حکمت والا ہے۔

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ (اے مسلمانو! بے ساز و سامان ہونے کی وجہ سے) ہلکے ہو یا (اس کی وجہ سے) بوجھل غرض جس حال میں بھی ہو جہاد کے لیے نکل کھڑے ہو اور اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ذریعہ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، اگر تم (اپنا سود و زیاں) جانتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ اگر فائدہ جلد ملنے والا اور (تبوک کا یہ) سفر آسان ہوتا تو (یہ منافق، اے رسول!) ضرور تمہارے پیچھے ہو لیتے، لیکن مشقّت کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ہوا اور (اب وہ تمہاری واپسی کے بعد) ضرور اللہ کی قسمیں کھائینگے کہ اگر ہم سے ہو سکتا ہوتا تو ضرور آپ کے ساتھ نکلتے، وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اللہ تو جانتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

6 ع 5 12

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اللہ نے تم سے در گزر کیا۔ تم نے اُنہیں (پیچھے رہنے کی) کیوں اجازت دے دی تھی، (اجازت نہ دی ہوتی) جب تک کہ جنہوں نے سچ بولا تھا وہ تم پر ظاہر ہو جاتے اور تمہیں معلوم ہو جاتا کہ جھوٹے کون ہیں۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (اس بات سے مستثنیٰ کر دیئے جائیں کہ) اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ذریعے جہاد کریں۔ اللہ متقیوں سے پوری طرح آگاہ ہے۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ وہی لوگ تم سے اجازت چاہتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شُبہات میں اُلجھے ہوئے ہیں اور وہ اپنے شک و شبہ میں کبھی ادھر ہوتے ہیں اور کبھی اُدھر۔

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اگر در حقیقت اُن کا نکلنے کا ارادہ تھا تو وہ اس کے لیے سروسامان کی کچھ نہ کچھ تیاری تو ضرور کرتے، لیکن اللہ نے اُن کی (اس طرف) توجہ نا پسند کی، سواُنہیں روک دیا اور (اُنہیں) کہا گیا (دوسرے) بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ تم بھی بیٹھ رہو۔

وَلَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہیں خرابی اور اضطراب ہی میں بڑھاتے، تم میں فتنہ و فساد ڈالنے کے لیے تمہارے درمیان دوڑے پھرتے اور تم میں اُن (کافروں) کے جاسوس ہوتے۔ اللہ ان ظالموں سے خوب آگاہ ہے۔

لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الۡأُمُورَ حَتّٰى جَاءَ الۡحَقُّ وَظَهَرَ أَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كَارِهُونَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ انہوں نے پہلے بھی تو فتنہ پیدا کرنا چاہا تھا اور تمہاری باتوں کو زیر و زبر کرنے کی تدبیریں کرتے رہتے تھے، یہاں تک کہ صداقت کھل کر سامنے آگئی اور اللہ کا حکم غالب رہا حالانکہ وہ اسے ہمیشہ ہی مشکل سمجھتے تھے۔

وَمِنۡهُمۡ مَنۡ يَقُولُ ائۡذَنۡ لِي وَلَا تَفۡتِنِّي ۚ أَلَا فِي الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالۡكَافِرِينَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ انہی (منافقوں) میں سے وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے کہا تھا ہمیں (اس سفر میں نہ جانے کی) اجازت دیجئے اور فتنے میں نہ ڈالیے۔ دیکھو! عذاب کے موجبات میں تو یہ لوگ پڑ ہی گئے ہیں اور (سزا کے لیے) جہنم ان کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

إِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۖ وَإِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدۡ أَخَذۡنَا أَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوۡا وَهُمۡ فَرِحُونَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اگر تمہیں سکھ پہنچے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر تمہیں کوئی دکھ پیش آجائے تو کہتے ہیں ہم نے اپنا بندوبست پہلے ہی کر لیا تھا اور وہ شاداں و فرحاں پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں۔

قُلۡ لَنۡ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوۡلَانَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُونَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ کہہ دیجئے: ہمیں وہی (سکھ یا دکھ) پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے مقرر کر رکھا ہے وہ ہمارا آقا ہے (اُسی پر ہمارا توکّل ہے) اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکّل کرنا چاہیئے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ کہہ دیجئے: تم ہمارے معاملے میں جس چیز کا انتظار کر رہے ہو وہ دو بھلائیوں میں سے ایک (بھلائی) ہے (فتح یا شہادت) اور ہم تمہارے متعلق یہ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ (براہِ راست) اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں سزا دے گا۔ سو انتظار کرو، ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ کہہ دیجئے: خوش دلی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی صورت میں (تمہارا صدقہ) قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ تم عہد شکن لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ (دین کے نام سے) ان کے کیے ہوئے اخراجات کی قبولیت سے ان کے بارے میں صرف یہ بات مانع ہوئی ہے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا (عملاً) انکار کیا ہے اور نماز میں کسل مند ہونے ہی کی حالت میں آتے ہیں اور صرف اس حال میں خرچ کرتے ہیں کہ اُسے زبردستی ڈالی ہوئی مشقت سمجھتے ہیں۔

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۵۵۔ سو ان کے اموال تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں اور نہ ان کی اولاد (کہ بے دینوں کو اللہ نے ان نعمتوں سے کیوں نوازا ہے؛) اللہ چاہتا ہے کہ ان

وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾

کے ذریعہ انہیں اس ورلی زندگی میں عذاب دے اور کافر ہونے کی حالت میں ان کی جانیں نکلیں۔

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾

٥٦۔ وہ (اس بات پر) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہیں میں سے ہیں حالانکہ وہ تمہارا حصہ نہیں ہیں، در حقیقت (ان کے دل) خوف کے مارے پراگندہ ہو رہے ہیں۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾

٥٧۔ ان کے خوف کا یہ عالم ہے کہ اگر وہ کوئی جائے پناہ بنالیں یا کوئی غار یا کوئی اور گھسنے کا مقام تو وہ اُس کا رخ کر لیں اور حالت یہ ہو کہ بے قابو ہو کر دوڑ رہے ہوں۔

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

٥٨۔ انہی (منافقوں) میں وہ لوگ بھی ہیں جو زکٰوۃ کے اموال کی (تقسیم) میں تمہیں طعنہ دیتے ہیں۔ اور (ان کی اپنی حالت یہ ہے کہ) اگر اُن (اموال) میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں سے انہیں نہ دیا جائے تو فوراً غصے سے بھر جاتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع 7 17 13

٥٩۔ اور اگر وہ اللہ اور اُس کے دیئے ہوئے پر راضی رہتے اور کہتے اللہ ہمارے لئے کافی ہے اپنے فضل سے ہمیں (اور بہت کچھ) دے گا اور اُس کا رسول بھی۔ ہم تو اپنے رب کی طرف جھکنے والے ہیں (تو یہ ان کیلئے بہتر تھا)۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ زکوٰۃ کے اموال تو صرف ناداروں، مسکینوں، اُن پر مامور کارکنوں، جن کی تالیف قلوب مطلوب ہو، غلاموں کے آزاد کرنے، قرض داروں (کے قرضوں کی ادائیگی) اور اللہ کے راستے میں (خرچ کرنے) اور راہ رو مسافروں کیلئے ہیں۔ یہ اللہ کا مقرر کردہ فریضہ ہے، اللہ کامل علم رکھنے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

٦١۔۔ اور انہی (منافقوں) میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو اس نبی کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ بہت سننے والا ہے (۔ ہر ایک کی بات پر کان دھرتا ہے)، کہہ دیجئے: (ہاں) تمہاری بہتری ہی کیلئے خوب سننے والا ہے، وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے۔ مومنوں کی باتیں باور کرتا ہے اور جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اُن کیلئے سراسر رحمت ہے۔ جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں (وہ یاد رکھیں) اُن کیلئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ (مسلمانو!) یہ تمہیں خوش رکھنے کیلئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، حالانکہ اگر یہ (حقیقی) مومن ہوتے تو (سمجھتے کہ) اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حقدار ہیں کہ اُسے (اپنے ایمان و عمل سے) خوش رکھیں۔

الثلاثة

أَلَمۡ يَعۡلَمُوا أَنَّهُ مَنۡ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الۡخِزۡيُ الۡعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ کیا (ابھی تک) انہیں معلوم نہیں ہوا کہ جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کے کاموں میں رکاوٹ ڈالتا ہے اُس کیلئے جہنم کی آگ (مقدر) ہے۔ وہ اُس میں رہ پڑنے والا ہو گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

يَحۡذَرُ الۡمُنَافِقُونَ أَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِي قُلُوبِهِمۡ ۚ قُلِ اسۡتَهۡزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخۡرِجٌ مَا تَحۡذَرُونَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ منافق (دکھاوے کے طور پر اس بات سے بھی) ڈرتے ہیں کہ (کہیں ایسا نہ ہو کہ) اُن کے خلاف کوئی سورت نازل کر دی جائے اور جو کچھ ان کے دلوں میں (چھپا ہوا) ہے وہ اُس کی اُنہیں خبر کر دے، کہہ دیجئے: تم تحقیر کرتے رہو۔ اللہ حقیقتاً ہی اُسے ظاہر کر دے گا جس (کے ظاہر کر دیئے جانے) سے تم (تحقیراً بناوٹ سے) ڈرتے ہو۔

وَلَئِنۡ سَأَلۡتَهُمۡ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلۡعَبُ ۚ قُلۡ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِئُونَ ﴿٦٥﴾

۶۵۔ اگر تم (اس پر) ان سے پرسش کرو تو وہ ضرور کہیں گے ہم تو یونہی گپیں ہانکتے اور دل لگی کر رہے تھے کہہ دیجئے: کیا تم اللہ، اُس کی آیات اور اُس کے رسول کی تحقیر کر رہے تھے (اور اس غرض کیلئے) یہی ہستیاں تمہیں ملی تھیں۔

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ
مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا
مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

ع 8 7 14

٦٦۔ بہانے نہ بناؤ، دراصل تم ایمان کے بعد کفر کا راستہ اختیار کر چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کریں گے تو ایک (دوسرے) گروہ کے لوگوں کو سزا بھی دیں گے۔کیونکہ وہ مجرم ہیں۔

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ
مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ
أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ
إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ
﴿٦٧﴾

٦٧۔ منافق مرد اور منافق عورتیں باہم ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں، برائی کی تلقین کرتے ہیں، اچھے کاموں سے روکتے ہیں اور (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ دیا نتیجہ یہ ہوا کہ اُس نے بھی انہیں چھوڑ دیا۔ منافق ہی دراصل عہد شکن ہیں۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾

٦٨۔اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کی سزا کا وعدہ کیا ہے، وہ اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے، وہ انہیں (درست کرنے کیلئے) کافی ہو گی۔اللہ نے اپنی رحمت سے اُنہیں دور کر دیا اور ان کے لئے دیر تک قائم رہنے والا عذاب (مقدر) ہے۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ
مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

٦٩۔ تم (منافق بھی) اُن لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں وہ تم سے قوت میں زیادہ اور اموال و اولاد میں بڑھ کر تھے۔ سو اُنہوں نے اپنے

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾

حصے کے مطابق فائدہ اُٹھایا ہے اور تم نے بھی اپنے حصے کے مطابق فائدہ اُٹھایا۔ جیسے اُن لوگوں نے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اپنے حصے کے مطابق فائدہ اُٹھایا تھا اور جیسی بیہودہ باتیں وہ کر گئے تم بھی ویسی ہی بیہودہ باتیں کر رہے ہو یہی وہ لوگ تھے جن کے دُنیا و آخرت کے متعلق اعمال اکارت گئے اور یہی زیاں کار ہیں۔

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ کیا ان کے پاس اُن لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جو ان سے پہلے تھے، نوحؑ کی قوم، عاد، ثمود، ابراہیمؑ کی قوم، مدین کے لوگ اور (لوط کی) تباہ شدہ بستیوں کی، اُن کے رسول اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تھے (مگر اُنہوں نے تکذیب کی اور سزا پائی) اور اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنے پر ظلم کر رہے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

۷۱۔ مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، وہ اچھے کاموں کی تلقین کرتے ہیں، بُرے کاموں سے روکتے ہیں نماز قائم رکھتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے رہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں

اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾	جن پر اللہ رحم کرے گا، اللہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔
وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِينَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجۡرِي مِنۡ تَحۡتِهَا الۡأَنۡهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدۡنٍ ۚ وَرِضۡوَانٌ مِنَ اللّٰهِ أَكۡبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيمُ ﴿٧٢﴾ ع 9/6/5	۷۲۔ اللہ نے مومن مردوں اور عورتوں سے باغات (دینے) کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے (اُنہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔ وہ اُن میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں رہنے کی پاکیزہ جگہوں کا (بھی وعدہ کیا ہے،) اللہ کی رضا سب سے بڑی نعمت ہے (وہ اُنہیں ملے گی اور) یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنَافِقِينَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَمَأۡوَاهُمۡ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئۡسَ الۡمَصِيرُ ﴿٧٣﴾	۷۳۔ اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور اُن کے مقابلے میں مضبوطی اختیار کرو۔ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پہنچنے کی بہت بُری جگہ ہے۔
يَحۡلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا وَلَقَدۡ قَالُوا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوا بَعۡدَ إِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوا بِمَا لَمۡ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنۡ أَغۡنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنۡ فَضۡلِهِ ۚ فَإِنۡ يَتُوبُوا يَكُ خَيۡرًا لَهُمۡ ۖ وَإِنۡ يَتَوَلَّوۡا	۷۴۔ یہ (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے کوئی (بُری) بات نہیں کی۔ حالانکہ انہوں نے کافرانہ بات کہی ہے اور اپنے (اظہار) اسلام کے بعد پھر کفر کا راستہ اختیار کر لیا ہے اور ایسی چیز کا قصد کیا ہے جسے پا نہیں سکے (گویا) انہوں نے محض اس کا بُرا منایا ہے کہ اللہ اور اُس کے رسول نے اُس (خدائے برتر) کے فضل سے انہیں غنی کر دیا ہے اور اگر وہ (اب بھی) توبہ کر

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾

پس توان کیلئے بہتر ہوگا اور اگر گردن موڑے رہیں تو (پھر یاد رکھیں کہ) اللہ انہیں دُنیا و آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور زمین میں ان کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾

٧٥۔ انہی میں سے وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے (مال و منال) دے گا تو ہم ضرور صدقہ دیں گے اور یقیناً مناسب اعمال بجا لانے والوں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ پھر جب (ایسا ہوا کہ) اُس نے انہیں اپنے فضل سے (مال و منال) عطا کر دیا تو اس میں بخل پر اُتر آئے اور (اپنے عہد سے) پھر گئے۔ وہ (نیکی سے) اعراض کرنیوالے ہیں۔

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ سو اُس نے ان کے دلوں میں اُس وقت تک کیلئے کہ وہ اُس سے ملیں نفاق پیدا کر دیا، کیونکہ انہوں نے اللہ سے وہ وعدہ پورا نہ کیا جو اُس سے کیا تھا اور اس لیے بھی کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾

٧٨۔ کیا (ابھی تک) انہیں معلوم نہیں ہوا کہ اللہ ان کے بھید اور خفیہ مشورے جانتا ہے اور اللہ غیب کی باتوں سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ (یہ منافق ہی ہیں) جو بطیبِ خاطر بکثرت صدقات دینے والے مومنوں پر (ریاکاری کا) الزام لگاتے ہیں اور جن (مومنوں) کو اپنی محنت و مشقت کی کمائی کے سوا دینے کیلئے کچھ میسر نہیں اُن کی تحقیر کرتے ہیں۔اللہ ان منافقوں کو خفیف بنائے گا۔ان کے لئیے دردناک عذاب مقدر ہے۔

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾

ع 10 8 16

۸۰۔تم ان کیلئے استغفار کرو یا ان کیلئے استغفار نہ کرو (برابر ہے) اگر تم ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کروگے تب بھی اللہ ان کی حفاظت نہیں کرے گا۔یہ اس بات کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا۔اللہ عہد شکن لوگوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ (اپنے جھوٹے عذرات کی بناء پر غزوہ تبوک سے) پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ رسول اللہ کی مخالفت پر بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ذریعہ اللہ کے راستے میں جہاد کو ناپسند کیا اور (ایک دوسرے سے) کہا اس گرمی میں (جنگ کیلئے) کوچ نہ کرو، کہہ دیجئے: اگر انہوں نے سمجھا ہوتا (تو انہیں معلوم ہوتا) کہ جہنم کی آگ گرمی میں بہت بڑھ کر ہے۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ (اچھا) تو یہ تھوڑا سا ہنس لیں پھر اپنے اعمال کی سزا میں (انہیں) بہت کچھ رونا ہے۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ پھر اگر اللہ تمہیں ان کے ایک گروہ کی طرف (تبوک سے بسلامت) لوٹا لائے اور وہ لوگ (پھر کسی موقعہ پر) نکلنے کیلئے تم سے اجازت مانگیں تو کہہ دینا۔ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں جا سکتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر دشمن سے جنگ کر سکتے ہو (کیونکہ) تم پہلی دفعہ (پیچھے) بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے تو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ (گھروں میں) بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ اور ان میں سے کوئی مر جائے تو آئندہ کبھی اس پر نہ (جنازے کی) نماز پڑھنا اور نہ اس کی قبر کے سامنے (دعا کیلئے) کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور اسی حالت میں مرے کہ فاسق تھے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ ان کے اموال اور ان کی اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈالے۔ اللہ نے یہی ارادہ کیا ہے کہ ان کے ذریعے انہیں دُنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ جب کوئی سورت (اس حکم کے ساتھ) نازل کی جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے مالدار بھی تم سے اجازت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ جائیں (تاکہ) ہم پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں۔

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ وہ خراب اور بدمعاملہ لوگوں کے ساتھ شامل ہونے پر راضی ہو گئے۔ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے، سو وہ سمجھتے نہیں۔

لٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ لیکن اس رسول نے اور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا۔ اب (ہر قسم کی) بھلائیاں اُنہی کیلئے ہیں اور وہی بامراد ہیں۔

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ ع 11 9 17

٨٩۔ اللہ نے اُن کیلئے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے سے (اُنہیں شاداب رکھنے کے لئے) نہریں بہہ رہی ہیں وہ اُن میں رہ پڑنے والے ہوں گے ۔ یہ ہے بہت بڑی کامیابی۔

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا

٩٠۔ بادیہ نشینوں میں سے جھوٹے بہانے ساز آئے کہ انہیں (بھی عدم شرکت کی) اجازت دی جائے

اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾

اور جن لوگوں نے اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا وہ (گھروں ہی میں) بیٹھے رہے، ان میں سے جو کفر پر قائم رہے انہیں دردناک دکھ پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى
الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ
وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ
سَبِيلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
﴿٩١﴾

٩١۔ نہ ناتوانوں پر کوئی الزام ہے نہ بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جنہیں خرچ کیلئے کچھ بھی میسر نہیں، بشرطیکہ وہ اللہ اور اُس کے رسول کیلئے خلوص رکھتے ہوں نیکی کرنے والوں پر (الزام کی) کوئی راہ نہیں، اور اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا
أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ
تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا
مَا يُنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾

٩٢۔ اور نہ اُن لوگوں پر (کوئی الزام ہے) جو (سواری کی مقدرت نہیں رکھتے تھے اور اے رسول) تمہارے پاس آئے کہ تم انہیں سواری مہیا کر دو تو تم نے اُنہیں کہا مجھے کچھ میسر نہیں کہ جس پر تمہیں سوار کرا دوں۔ تب وہ (بے بس ہو کر) لوٹ گئے اور اُن کی آنکھیں اس غم میں اشکبار ہو رہی تھیں کہ انہیں خرچ کرنے کیلئے کچھ میسر نہیں۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا

٩٣۔ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جنہوں نے تم سے (نہ جانے) کی اجازت مانگی حالانکہ وہ مالدار ہیں وہ

بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
﴿٩٣﴾

خراب اور بد معاملہ لوگوں کے ساتھ رہنے پر راضی ہو گئے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے، مگر وہ (ایسے ہیں کہ اپنا نقصان) نہیں جانتے۔